سوال

(36) موزوں کا تھوڑا سا پھٹا ہونا قابل معافی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

ایک شخص نے نماز کے بعد جلد یا بدیر دیکھا کہ اس کے ایک پاؤں کی جراب درمیانہ سائز میں پھٹی ہوئی ہے، وہ نماز دوبارہ پڑھے گا یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب جراب یا موزہ تھوڑا سا پھٹا ہو یا اس میں عرفا معمولی سوراخ ہو تو یہ قابل معافی ہے اور اس میں نماز پڑھنا درست ہو گا۔ ویسے اہل ایمان خواتین و حضرات کے لیے احتیاط کا تقاضا یہی ہے کہ موزے اور جرابیں پھٹے ہوئے نہ ہوں تاکہ دین میں احتیاطی نکتہ نظر ملحوظ رہے اور اہل علم کے اختلاف سے بچا جاسکے۔ جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے :

(دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ) (صحیح البخاری، سنن ترمذی، سنن النسائی وسنن الدارمی)

''شک سے بچیں یقین کا دامن تھامیں۔''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزید فرمایا :

(مَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ فَقَدِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ) (متفق علیہ)

''جو شخص شبہات سے بچے گا وہ اپنے دین اور عزت کو محفوظ کرلے گا۔''

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

طہارت، صفحہ: 76